روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعرات 25مارچ 2010ء 8ربیع الثانی 1431 ہجری 25/امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 66

خدا کے پسندیدہ کلمات

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔
دو کلمات ایسے ہیں جو خدا کو بہت پسند ہیں ۔
زبان پر ہلکے مگر میزان میں بہت بھاری ہیں وہ یہ ہیں :۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم

﴿صحیح بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ نضع الموازین حدیث نمبر 7008﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۶۶۔نشان۔ مجھے دو بیماریاں مدت دراز سے تھیں ایک شدید درد سر جس سے میں نہایت بیتاب ہو جاتا تھا اور ہولناک عوارض پیدا ہو جاتے تھے اور یہ مرض قریباً پچیس ۲۵ برس تک دامنگیر رہی اور اس کے ساتھ دوران سر بھی لاحق ہو گیا اور طبیبوں نے لکھا کہ ان عوارض کا آخری نتیجہ مرگی ہوتی ہے چنانچہ میرے بڑے بھائی مرزا غلام قادر قریباً دو ماہ تک اسی مرض میں مبتلا ہو کر آخر مرض صرع میں مبتلا ہو گئے اور اسی سے اُن کا انتقال ہو گیا لہٰذا میں دعا کرتا رہا کہ خدا تعالیٰ ان امراض سے مجھے محفوظ رکھے۔ ایک دفعہ عالم کشف میں مجھے دکھائی دیا کہ ایک بلا سیاہ رنگ چارپائے کی شکل پر جو بھیڑ کے قد کی مانند اُس کا قد تھا اور بڑے بڑے بال تھے اور بڑے بڑے پنجے تھے میرے پر حملہ کرنے لگی اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہی صرع ہے۔ تب میں نے اپنا داہنا ہاتھ زور سے اُس کے سینہ پر مارا اور کہا کہ دور ہو تیرا مجھ میں حصہ نہیں۔ تب خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ بعد اس کے وہ خطرناک عوارض جاتے رہے اور وہ درد شدید بالکل جاتی رہی صرف دوران سر کبھی کبھی ہوتا ہے تا دو زرد چادروں کی پیشگوئی میں خلل نہ آوے۔ دوسری مرض ذیابیطس تخمیناً بیس ۲۰ برس سے ہے جو مجھے لاحق ہے جیسا کہ اس نشان کا پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے اور ابھی تک بیس دفعہ کے قریب ہر روز پیشاب آتا ہے اور امتحان سے بول میں شکر پائی گئی۔ ایک دن مجھے خیال آیا کہ ڈاکٹروں کے تجربہ کے رو سے انجام ذیابیطس کا یا تو نزول الماء ہوتا ہے اور یا کاربنکل یعنی سرطان کا پھوڑا نکلتا ہے جو مہلک ہوتا ہے سو اسی وقت نزول الماء کی نسبت مجھے الہام ہوا ...... یعنی تین عضو پر رحمت نازل کی گئی آنکھ اور دو اور عضو پر اور پھر جب کاربنکل کا خیال میرے دل میں آیا تو الہام ہوا...... سو ایک عمر گذری کہ میں ان بلاؤں سے محفوظ ہوں۔

﴿حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 376﴾

وضاحت

قبل ازیں مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس انصاراللہ پاکستان برائے سال 2009ء میں امتیازی پوزیشنز حاصل کرنے والی پہلی دس مجالس کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ دفتری سہو کی وجہ سے مجلس محمود آباد کراچی کا نام شامل ہونے سے رہ گیا تھا۔ جس کی رپورٹ پیش ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ساتویں پوزیشن کے لئے ڈرگ کالونی کراچی کے ساتھ محمود آباد کراچی کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ محمود آباد کراچی کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

﴿قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان﴾

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ 28مارچ 2010ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور رجسٹریشن آفس (پرچی روم) سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر مرزا امین بیگ صاحب آرتھوپیڈک سرجن امریکہ سے تشریف لا رہے ہیں۔ وہ مورخہ 27 تا 30 مارچ 2010ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ وعلاج معالجہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ مکرم ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

مشعل راہ

اللہ کی حدود سے تجاوز کرو گے تو شیطان حملہ کرے گا

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں:۔

(1) ’’چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ (کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19ص12)

(2) یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ (کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19ص15)

(3) تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں ہے۔ اس کے ذریعہ سے ان تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے جو انسان کی ہر ایک اندرونی طاقت وقوت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں۔ یہ تمام قوتیں نفس امارہ کی حالت میں انسان کے اندر شیطان ہیں۔ اگر اصلاح نہ پائیں گی تو انسان کو غلام کر لیں گی۔

(ملفوظات جلد1ص21 نیا ایڈیشن)

عربی زبان میں تقویٰ کے معنی پرہیز کرنے اور بچنے کے ہیں۔ لیکن اصطلاحاً یہ دل کی اس کیفیت و حالت کا نام ہے۔ جو قلب میں خیر وشر کی خلش اور نیکی کی تحریک و رغبت اور برائی سے نفرت و کراہت پیدا کرتی ہے۔ گویا تقویٰ اس فکر و احساس کا نام ہے جس کی بدولت ہر کام احکام خداوندی کے مطابق کرنے کی شدید خواہش اور تمنا پائی جائے اور ان کے خلاف عمل کرنے کی شدید نفرت وحقارت کا اظہار ہو۔

تقویٰ کے کئی مدارج اور باریک راہیں ہیں۔ تقویٰ شعار افراد بڑی باریک بینی سے تقویٰ کی شرائط و حدود پر قائم رہنے کے لئے کس قدر مستعد اور سرگرم رہتے ہیں اور ان کے سیرت و کردار سے شان تقویٰ کی جو خوبصورت تصویر ابھرتی ہے اور نکھرتی ہے وہ دلکش بھی ہے اور دلربا بھی ہے روح پرور بھی ہے اور ایمان افروز بھی ہے اسی سلسلہ میں شان تقویٰ کے چند واقعات ملاحظہ فرمائیے۔

ڈاک خرچ خود دیا

حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کے بارہ میں بیان کرتے ہیں:۔

حضرت میاں صاحب نے اگر کبھی ایک لفافہ بھی ذاتی طور پر کسی کے نام لکھا تو اپنے پاس سے ڈاک خرچ دیا اور اپنا حساب اتنا پاک صاف رکھا کہ مجھے اس پاکیزگی کا علم ہو کر بے حد خوشی ہوئی۔

(رفقاء احمد جلد3ص147)

کرایہ کی رقم ادا کردی

حضرت بابو فقیر علی صاحب ایک درویش منش بزرگ تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق تھے۔ تقویٰ کی راہوں پہ قدم مارتے ہوئے زندگی بسر کی۔ ایک مرتبہ ان کی اہلیہ محترمہ بغیر بک کرائے بذریعہ ٹرین ایک مرغی لے آئیں۔ آپ کھانے کے وقت گھر آئے۔ مرغی کا سالن پکا تھا۔ جب آپ کو علم ہوا کہ اہلیہ صاحبہ بلا ادائیگی کرایہ ریل مرغی لائی ہیں تو فوراً آپ نے اس کے کرایہ کی رسید کاٹ کر رقم ادا کردی۔

(رفقاء احمد جلد3ص46)

کھانا لانے کا معاوضہ

حضرت بابو فقیر علی صاحب ریلوے میں ملازم تھے۔ کسی جگہ سٹیشن ماسٹر تعینات تھے۔ گھر سے کھانا جب بھی منگواتے تو آپ کا طریق تھا کہ قلی جو گھر سے سٹیشن پر آپ کا کھانا لاتا۔ آپ اس کا معاوضہ بھی ادا کرتے۔ (رفقاء احمد جلد3ص55)

خدا کا ڈر

ایک دفعہ حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول مہاراجہ جموں وکشمیر کے ہمراہ کشتی میں جھیل ڈل کی سیر کر رہے تھے۔ مہاراجہ کی پوجا پاٹ کرانے والا پنڈت بھی ساتھ تھا۔ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ نماز پڑھنے لگے۔ پنڈت نے جب آپ کو نماز پڑھتے دیکھا تو مہاراجہ سے کہنے لگا۔ مہاراج! آپ نے دیکھا کہ مولوی صاحب نے آپ سے اجازت لئے بغیر نماز پڑھنی شروع کر دی ہے۔ پنڈت نے بات کو دوہرایا لیکن مہاراجہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ جب آپ نے نماز ادا کرلی تو مہاراجہ نے پنڈت کی بات کے بارہ میں تین بار آپ سے پوچھا کہ پنڈت نے یہ کہا ہے۔ آپ نے ہر بار نفی میں جواب دیا۔ اس پر مہاراجہ کو غصہ پر غصہ آرہا تھا۔ لیکن فقط آپ سے یہی کہا آپ عالم ہیں اور ہم عالموں سے ڈرتے ہیں اور محمود غزنوی اور شاعر فردوسی کا حوالہ دیا اور کہنے لگا جب آپ عالم لوگ باہر ہماری نسبت بات کریں گے تو لوگ آپ کی باتوں کا یقین کریں گے اور اس طرح ہماری عزت پر حرف آئے گا۔ پھر مہاراجہ نے پنڈت کو گالی نکالی اور کہا مولوی صاحب ہم سے ڈرنے والے نہیں اگر ایسا ہوتا تو پہلے اجازت مانگتے پھر نماز پڑھتے۔ مگر آپ نے تو خدا کی نماز پڑھنی تھی اس لئے آپ کو خدا کا ڈر تھا ہمارا نہ تھا۔ (رفقاء احمد جلد3ص107,106)

بحر حکمت قرآن

بحرِ حکمت ہے وہ کلام تمام
عشق حق کا پلا رہا ہے جام

بات جب اس کی یاد آتی ہے
یاد سے ساری خلق جاتی ہے

سینہ میں نقشِ حق جماتی ہے
دل سے غیرِ خدا اٹھاتی ہے

درد مندوں کی ہے دوا وہی ایک
ہے خدا سے خدا نما وہی ایک

ہم نے پایا خورِ ہدیٰ وہی ایک
ہم نے دیکھا ہے دل ربا وہی ایک

اس کے منکر جو بات کہتے ہیں
یوں ہی اک واہیات کہتے ہیں

بات جب ہو کہ میرے پاس آویں
میرے منہ پر وہ بات کہہ جاویں

مجھ سے اس دل ستاں کا حال سنیں
مجھ سے وہ صورت و جمال سنیں

آنکھ پھوٹی تو خیر کان سہی
نہ سہی یوں ہی امتحان سہی

(درثمین)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

شان تقویٰ

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

(1) ’’چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 12)

(2) یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 15)

(3) تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں ہے۔ اس کے ذریعہ سے ان تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے جو انسان کی ہر ایک اندرونی طاقت وقوت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں۔ یہ تمام قوتیں نفس امارہ کی حالت میں انسان کے اندر شیطان ہیں۔ اگر اصلاح نہ پائیں گی تو انسان کو غلام کرلیں گی۔

(ملفوظات جلد 1 ص 21 نیا ایڈیشن)

عربی زبان میں تقویٰ کے معنٰی پرہیز کرنے اور بچنے کے ہیں۔ لیکن اصطلاحاً یہ دل کی اس کیفیت و حالت کا نام ہے۔ جو قلب میں خیر وشر کی خلش اور نیکی کی تحریک و رغبت اور برائی سے نفرت و کراہت پیدا کرتی ہے۔ گویا تقویٰ اس فکر واحساس کا نام ہے جس کی بدولت ہر کام احکام خداوندی کے مطابق کرنے کی شدید خواہش اور تمنا پائی جائے اور ان کے خلاف عمل کرنے کی شدید نفرت وحقارت کا اظہار ہو۔

تقویٰ کے کئی مدارج اور باریک راہیں ہیں۔ تقویٰ شعار افراد بڑی باریک بینی سے تقویٰ کی شرائط و حدود پر قائم رہنے کے لئے کس قدر مستعد اور سرگرم رہتے ہیں اور ان کے سیرت وکردار سے شان تقویٰ کی جو خوبصورت تصویر ابھرتی ہے اور نکھرتی ہے وہ دلکش بھی ہے اور دلربا بھی ہے روح پرور بھی ہے اور ایمان افروز بھی ہے اسی سلسلہ میں شان تقویٰ کے چند واقعات ملاحظہ فرمائیے۔

ڈاک خرچ خود دیا

حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کے بارہ میں بیان کرتے ہیں:۔

حضرت میاں صاحب نے اگر کبھی ایک لفافہ بھی ذاتی طور پر کسی کے نام لکھا تو اپنے پاس سے ڈاک خرچ دیا اور اپنا حساب اتنا پاک صاف رکھا کہ مجھے اس پاکیزگی کا علم ہوکر بے حد خوشی ہوئی۔

(رفقاء احمد جلد 3 ص 147)

کرایہ کی رقم ادا کردی

حضرت بابو فقیر علی صاحب ایک درویش منش بزرگ تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق تھے۔ تقویٰ کی راہوں پہ قدم مارتے ہوئے زندگی بسر کی۔ ایک مرتبہ ان کی اہلیہ محترمہ بغیر بک کرائے بذریعہ ٹرین ایک مرغی لے آئیں۔ آپ کھانے کے وقت گھر آئے۔ مرغی کا سالن پکا تھا۔ جب آپ کو علم ہوا کہ اہلیہ صاحبہ بلا ادائیگی کرایہ ریل مرغی لائی ہیں تو فوراً آپ نے اس کے کرایہ کی رسید کاٹ کر رقم ادا کردی۔

(رفقاء احمد جلد 3 ص 46)

کھانا لانے کا معاوضہ

حضرت بابو فقیر علی صاحب ریلوے میں ملازم تھے۔ کسی جگہ سٹیشن ماسٹر تعینات تھے۔ گھر سے کھانا جب بھی منگواتے تو آپ کا طریق تھا کہ قلی جو گھر سے سٹیشن پر آپ کا کھانا لاتا۔ آپ اس کا معاوضہ بھی ادا کرتے۔ (رفقاء احمد جلد 3 ص 55)

خدا کا ڈر

ایک دفعہ حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول مہاراجہ جموں وکشمیر کے ہمراہ کشتی میں جھیل ڈل کی سیر کررہے تھے۔ مہاراجہ کی پوجا پاٹ کرانے والا پنڈت بھی ساتھ تھا۔ عصر کی نماز کا وقت ہوگیا۔ آپ نماز پڑھنے لگے۔ پنڈت نے جب آپ کو نماز پڑھتے دیکھا تو مہاراجہ سے کہنے لگا۔ مہاراج! آپ نے دیکھا کہ مولوی صاحب نے آپ سے اجازت لئے بغیر نماز پڑھنی شروع کردی ہے۔ پنڈت نے بات کو دوہرایا لیکن مہاراجہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ جب آپ نے نماز ادا کرلی تو مہاراجہ نے پنڈت کی بات کے بارہ میں تین بار آپ سے پوچھا کہ پنڈت نے یہ کہا ہے۔ آپ نے ہر بار نفی میں جواب دیا۔ اس پر مہاراجہ کو غصہ پر غصہ آرہا تھا۔ لیکن فقط آپ سے یہی کہا آپ عالم ہیں اور ہم عالموں سے ڈرتے ہیں اور محمود غزنوی اور شاعر فردوسی کا حوالہ دیا اور کہنے لگا جب آپ عالم لوگ باہر ہماری نسبت بات کریں گے تو لوگ آپ کی باتوں کا یقین کریں گے اور اس طرح ہماری عزت پر حرف آئے گا۔ پھر مہاراجہ نے پنڈت کو گالی نکالی اور کہا مولوی صاحب ہم سے ڈرنے والے نہیں اگر ایسا ہوتا تو پہلے اجازت مانگتے پھر نماز پڑھتے۔ مگر آپ نے تو خدا کی نماز پڑھنی تھی اس لئے آپ کو خدا کا ڈر تھا ہمارا نہ تھا۔ (رفقاء احمد جلد 3 ص 107,106)

میں نماز ضرور پڑھوں گا

حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی ڈلہوزی میں ایک دفتر میں ملازم تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میرے دفتر کا ہیڈ کلرک نہال سنگھ میرے نماز پڑھنے پر برا مناتا۔ ایک دن اس نے افسر بالا سے میری شکایت کردی کہ دفتری اوقات میں یہ نماز پڑھتے ہیں۔ افسر نے مجھے بلایا اور کہا تم نماز کے لئے دفتر کے اوقات میں چلے جاتے ہو۔ میں نے کہا درست ہے۔ اس نے کہا جب تک میں اجازت نہ دوں تم نہیں جاسکتے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ نماز ظہر کا وقت تھا۔ جب یہ معاملہ زیر بحث تھا۔ میں نے کہا صاحب! میں نماز ضرور پڑھوں گا۔ اگر یہ بات ناگوار ہے تو میں کہے دیتا ہوں کہ اب میں نماز کے لئے جاتا ہوں اور آپ مجھے اس سے روک نہیں سکتے۔ یہ کہہ کر میں اس کے سامنے دفتر سے نکل گیا اور سارے دفتر نے یہ نظارہ دیکھا۔

(رفقاء احمد جلد 3 ص 82)

آئندہ میاں کرم داد احمدی جانور ذبح کیا کریں

مرزا نظام الدین اور مرزا امام الدین حضرت اقدس مسیح موعود کے چچا زاد بھائی تھے۔ دونوں بھائی ملحد و بے دین تھے۔ مرزا امام الدین کی مجلس میں چرسی اور بھنگی جمع ہوتے تھے۔ یہ لوگ اباحتی فقیروں کی طرح دین کا تمسخر کرتے تھے۔ مرزا امام الدین حضرت اقدس کی مخالفت میں اس قدر سرگرم اور بڑھا ہوا تھا کہ نومبر 1885ء میں یہ خود جاکر لیکھرام کو قادیان لایا۔ آریہ سماج کی تجدید کے تحت مرزا امام الدین اور اس کے زیر اثر بعض لوگ آریہ سماج کے رکن بنے۔ مرزا امام الدین کی وفات پر میاں محمد بخش نے نماز جنازہ پڑھی۔ اس پر حضرت اقدس نے جو ردعمل ظاہر فرمایا وہ حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب اپنی روایت میں یوں بیان کرتے ہیں:۔

’’میاں محمد بخش ...... قادیان میں قصائیوں کے جانور ذبح کیا کرتا تھا۔ جب مرزا امام الدین صاحب فوت ہوئے تو میاں مہندا نے ان کا جنازہ پڑھایا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے لئے یہ انتظام فرمایا کہ بجائے مہندا کے آئندہ میاں کرم داد احمدی جانور ذبح کیا کریں اور ایک قصاب کو احمدیہ چوک میں بٹھایا گیا۔ جس سے میاں کرم داد کا ذبیحہ گوشت خریدا جاتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ مرزا امام دین شریعت ...... اور اللہ تعالیٰ کی نسبت تمسخرانہ رویہ رکھتے تھے اور دہریہ خیالات کے تھے۔ ایسے شخص کا جنازہ پڑھانے والا شریعت کے احکام کا استخفاف کرنے والا سمجھا گیا‘‘۔

(رفقاء احمد جلد 6 ص 125,124)

یخنی گرادی

حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب اپنی ہمشیرہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ کی بیان فرمودہ روایت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ میری ہمشیرہ بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ (حضرت اقدس) کے لئے یخنی پکائی گئی۔ غفلت سے اس میں مکھیاں پڑ گئیں۔ دادی (حضرت منشی شادی خاں صاحب کی والدہ محترمہ جو حضرت اقدس کے گھر میں خدمت کرتی تھیں۔ دادی کے نام سے مشہور تھیں۔ ناقل) نے شور ڈال دیا کہ مکھیاں پڑ گئی ہیں۔ فرمایا اب ہم نہیں پئیں گے۔ اس نے کہا اور کسی کو پلا دیں گے۔ فرمایا جس کو ہم نہیں پیتے کسی کو بھی نہیں پینے دیں گے۔ چنانچہ حضور کے حکم سے وہ یخنی گرادی گئی‘‘۔ (رفقاء احمد جلد 6 ص 117)

اس نے میرے پیارے کا نام لیا ہے

تقویٰ محبت وعقیدت کے اظہار کا آئینہ بھی ہے۔ جو نیکی کی بنیاد پر استوار ہو اور اطاعت حکم باری تعالیٰ کا مظہر ہو۔ شان تقویٰ کا یہ پہلو بھی روحانی رعنائی اور حسن کا شاہکار ہے۔ حضرت محترمہ صالحہ بی بی رفیقہ حضرت اقدس بیان کرتی ہیں۔ ’’ایک دفعہ سخت گرمی کے موسم میں ایک عورت جو آلے بھولے (مٹی کے کھلونے) بیچنے والی تھی۔ حضرت اقدس کے گھر میں آئی اور صحن کے کنویں کے پاس سر سے ٹوکرا اتار کر بیٹھ گئی۔ سلطانو اہلیہ کرم داد کو جو (حضرت اقدس) کے گھر میں خادمہ تھیں۔ مخاطب کر کے کہنے لگی ’’بی بی بھکھ لگی اے‘‘ یعنی بی بی مجھے بھوک لگی ہے۔ اس پر خادمہ نے اس کو دو روٹیاں دال ڈال کر دے دیں۔ اس نے اس میں سے ایک لقمہ توڑا۔ لیکن جب منہ کے قریب لے جانے لگی تو ادھر ادھر مکان میں نظر دوڑائی اور کہا کہ ’’بی بی ایہہ عیسائیاں دا گھر تے نہیں؟‘‘ خادمہ نے پوچھا ’’تو کون ایں‘‘۔ تو اس نے جواب دیا ’’میں بندہ خدا دا تے امت حضرت محمد رسول اللہ دی‘‘۔ جب یہ آواز اس کی حضرت اقدس نے سنی تو اسی وقت حضور جو برآمدہ میں ٹہل رہے تھے۔ اس کے الفاظ پر جھٹ اس طرف متوجہ ہوئے اور اس طرف منہ کرکے فرمایا کہ ان کو تسلی دو ...... اور اسے ایک روپیہ بھی دیا اور فرمایا کہ اس نے میرے پیارے کا نام لیا ہے اور باوجود اس کے کہ اس کو سخت بھوک لگی ہوئی تھی۔ اس نے تقویٰ سے کام لیا کہ لقمہ توڑ کر منہ میں نہیں ڈال لیا۔ پھر اس عورت نے روٹی کھائی اور خوش خوش چلی گئی‘‘۔

(رفقاء احمد جلد 6 ص 124,123)

حضرت اقدس مسیح موعود پاکیزہ منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ
....
ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

مکرم راشد احمد دھیڑوی صاحب

تربیت اولاد قومی فریضہ ہے

اولاد کی خواہش ہر انسان کرتا ہے اور پھر اس کی خواہش ہوتی ہے کہ میری اولاد نیک اور صالح اور دین و دنیا میں نام روشن کرے اس ضمن میں ارشاد خداوندی ہے۔

''کہ اے مومنوں اپنے اہل کو بھی اور اپنی جانوں کو بھی دوزخ سے بچاؤ''۔ (سورۃ تحریم) یہاں مومنوں سے مخاطب ہو کر کہا گیا ہے کہ نہ صرف تم خود نیک بنو بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی تلقین کرو۔ مومن مردوں کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ نہ صرف خود نیکی اختیار کرو بلکہ اپنی بیویوں اور اپنی لڑکیوں اور لڑکوں اور گھر میں رہنے والے دیگر عزیزوں کی بھی نگرانی کریں اور دینی اور دنیوی امور میں ان کی اچھی تربیت کا انتظام کر کے انہیں دوزخ کی آگ سے بچائیں۔

اور پھر سورۃ الفرقان میں ہے کہ ''اور وہ لوگ بھی (رحمان کے بندے ہیں) جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاک بندے ہمیشہ اپنی آئندہ نسل کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعائیں کرتے ہیں تا کہ وہ نور ایمان جو ان کے دلوں میں پایا جاتا ہے صرف ان کی ذات تک محدود نہ رہے بلکہ قیامت تک چلتا رہے۔

اس ضمن میں چند ایک احادیث پیش خدمت ہیں۔

1۔حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اپنی اولاد کی عزت کرو اور ان کے اخلاق و کردار کو بھی بہترین بناؤ۔ (ابن ماجہ)

2۔حضرت ابی ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ تین دعائیں خدا کے فضل سے ضرور قبول ہوتی ہیں، اول مظلوم شخص کی دعا جو دوسرے کے ظلم سے تنگ آ کر خدا کو پکارتا ہے، دوسرے مسافر کی دعا جو سفر کی پریشانیوں اور سفر کی کوفتوں میں گھرے ہوئے خدا کے حضور کرتا ہے، تیسرے ماں باپ کی دعا جو وہ اپنے بچوں کی بہتری کے لئے تڑپ تڑپ کر کرتے ہیں (ابن ماجہ)

3۔حضرت ایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین اور اعلیٰ تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے۔ (ترمذی)

پس وہ والدین جو اپنے بچوں کی نیک تربیت خدا اور رسول ﷺ کے احکام کے مطابق کرتے ہیں۔ اس دنیا سے گزر جانے کے بعد بھی ان کا یہ نیک عمل بطور صدقہ جاریہ چلتا رہتا ہے اور ہر آن ان کے درجات کی بلندی کا باعث بنتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ کبھی مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں جس میں اپنے دوستوں، اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا''۔ (ملفوظات جلد1 ص562)

پھر ایک جگہ حضور فرماتے ہیں:۔

''جب تک اولاد کی خواہش اس غرض سے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول ہے لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خدا ترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا نرا ایک دعویٰ ہو گا جب تک کہ وہ اپنی حالت کی اصلاح نہ کرے، اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے دعوے میں کذاب ہے، صالح، متقی اولاد سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ بنا دے تب اس کی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہو گی اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہو گی کہ باقیات صالحات کا مصداق کہلائے، لیکن یہ خواہش اگر صرف اس لئے ہو کہ ہمارا نام باقی رہے اور ہمارے املاک و اسباب کی وارث ہو یا وہ بڑی نامور مشہور ہو اس قسم کی خواہش میرے نزدیک شرک ہے''۔

رسول کریم ﷺ نے بچوں کو بچپن ہی سے آداب سکھانے کا حکم دیا ہے اور اپنے عزیزوں کو بھی بچپن میں آداب سکھا کر عملی ثبوت دیا، حدیثوں میں آتا ہے کہ امام حسنؓ جب چھوٹے تھے ایک دن کھاتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔ حضرت امام حسنؓ کی عمر اس وقت اڑھائی سال کے قریب تھی ہمارے یہاں اگر بچہ سارے کھانے میں ہاتھ ڈالتا ہے اور سارا منہ بھر لیتا ہے بلکہ اردگرد بیٹھنے والوں کے کپڑے بھی خراب کرتا ہے تو ماں باپ ہنستے ہیں اور کچھ پرواہ نہیں کرتے اور اگر کوئی بچہ کو منع بھی کرے تو کہتے ہیں ابھی بچہ چھوٹا ہے آہستہ آہستہ سمجھ لے گا۔

پھر ایک اور واقعہ حدیث میں ہے کہ بچپن میں حضرت امام حسنؓ نے صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور منہ میں ڈالی تو آنحضرت ﷺ نے ان کے منہ میں انگلی ڈال کر نکال لی، جس کا مطلب تھا کہ تمہارا کام خود کر کے کھانا ہے نہ کہ دوسروں کے لئے بوجھ بننا، غرض بچپن کی تربیت ہی ہوتی ہے جو انسان کو وہ کچھ بناتی ہے جو آئندہ زندگی میں وہ بنتا ہے۔

بخاری اور مسلم میں ایک حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے آگے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں اسی طرح یہ بھی سچ ہے کہ ماں باپ ہی اسے ہندو یا مسلمان بناتے ہیں اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بچہ ماں باپ کے اعمال کی نقل کرتا ہے اور باتیں سن کر اور نقل کر کے وہ ہی بنتا ہے جو اس کے ماں باپ ہوتے ہیں اگر ماں باپ اسے اچھی باتیں نہ بتائیں گے تو دوسروں کے افعال کی نقل کرے گا، ہر ماں باپ کو اولاد سے پیار ہوتا ہے جب بچہ چھوٹا ہوتا ہے تو ماں باپ اس کی ہر جائز و ناجائز خواہش پوری کرتے ہیں اچھے اچھے کپڑے لے کر دیتے ہیں۔ اچھے اچھے سکول میں داخل کرواتے ہیں، سکول جانا ہو تو ماں صبح صبح بچہ کو زبردستی بھی اٹھاتی ہے کہ سکول سے دیر ہو جائے گی یا کبھی کوئی فنکشن ہو تو بھی بڑی ذمہ داری سے بچہ کو تیار کر کے بھیجے گی جب نماز کا ٹائم ہو تو صبح آرام سے اٹھانے کی کوشش کرے گی بیٹا اٹھ جاؤ یعنی ایسے جیسے لوری دے رہی ہو۔ بجائے بچہ اٹھنے کے وہ اور گہری نیند سو جاتا ہے اور ماں کہتی ہے ابھی بچہ ہے کوئی بات نہیں یعنی کہ یہ کوئی ضروری بات نہیں اور جب بچے بڑے ہو کر بگڑ جاتے ہیں تو کہتی ہے یہ پتہ نہیں کس پر گیا ہے میں نے تو اس کی ہر خواہش پوری کی تھی اور اچھی تربیت کی تھی اگر اچھی تربیت کی ہوتی تو ہرگز نہ بگڑتے اور نہ پچھتانا پڑتا۔

تربیت کے چند گُر

(1) بچہ کے پیدا ہونے پر سب سے پہلی تربیت اس کے کان میں نداء دینا ہے۔

(2) بچہ کو صاف ستھرا رکھا جائے۔

(3) غذا بچے کو ٹائم پر دینا چاہئے، بعض اوقات ہوتا یہ ہے کہ بچہ جب روتا ہے تو ماں اسے دودھ دیتی ہے، ایسا نہیں کرنا چاہئے بلکہ وقت مقررہ پر بچے کو دودھ دینا چاہئے، اس سے یہ صفات پیدا ہوتی ہیں۔

☆پابندی وقت کا احساس☆ خواہش کو دبانا ☆صحت☆مل کر کام کرنے کی عادت☆اسراف کی عادت نہ ہو گی۔ جب ہر وقت بچہ کو چیزیں دیں گے تو لازماً وہ ان میں سے کچھ ضائع کرے گا۔

(4) بچہ کو وقت مقررہ پر پاخانہ کی عادت ڈالنی چاہئے۔

(5) غذا اندازہ کے مطابق دی جائے اس سے قناعت پیدا ہو گی اور حرص دور ہو گی۔

(6) ہر قسم کی خوراک دی جائے گوشت، سبزیاں اور پھل وغیرہ کیونکہ غذاؤں سے بھی مختلف قسم کے اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔

(7) جب بچہ بڑا ہو تو ہلکے پھلکے کام اس سے کروانے چاہئیں اور اپنے طور پر اسے کھیلنے کی اجازت بھی دیں۔

(8) بچہ کو زیادہ چومنا چاٹنا نہیں چاہئے، زیادہ چومنے چاٹنے سے بچے میں بہت سی برائیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور اخلاقی کمزوریاں بھی۔

(9) بچوں کو ڈراونی کہانیاں نہیں سنانی چاہئیں بلکہ بہادری کی کہانیاں سنانی چاہئیں۔

(10) بچے کو عمر کے مطابق کچھ ذمہ داریوں والے کام دینے چاہئیں تا کہ اس میں احساس ذمہ داری پیدا ہو بعض اوقات والدین بچے کی بے جا تائید کرتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہئے اور بچے میں ضد کی عادت پیدا نہیں کرنی چاہئے۔

(11) بچہ سے ادب سے بات کریں۔ تو یا تم کہہ کر مخاطب نہ کریں۔

(12) بچوں کے سامنے جھوٹ، تکبر اور ترش روئی وغیرہ نہ کرنی چاہئے کیونکہ بچہ یہ باتیں بھی سیکھ لے گا۔

(13) بچہ کو علیحدہ بیٹھ کر کھیلنے سے روکنا چاہئے۔

(14) بچوں کو ننگا ہونے سے روکنا چاہئے اور ان کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ ہمیشہ اپنی غلطی کا اقرار کر لیا کریں، مثلاً بچے سے غلطی ہو جائے تو اس سے اس طرح ہمدردی کریں گویا اس کا کوئی سخت نقصان ہو گیا ہے، آئندہ غلطی سے بچنے کے لئے اس کی غلطی کی وجہ سے اس کے والدین کو تکلیف اٹھانی پڑی ہے، بچہ کو سرزنش الگ لے جا کر کرنی چاہئے۔

(15) بچہ کو آداب و قواعد تہذیب سکھاتے رہنا چاہئے، بچہ کو جفاکش بھی بنانے کا خیال رکھنا چاہئے۔

(ماخذ منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد9 ص201)

حضرت اماں جان کے متعلق حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں:۔

''بچہ پر ہمیشہ اعتبار اور بہت پختہ اعتبار ظاہر کر کے اس کو والدین کے اعتبار کی شرم اور لاج ڈال دینا یہ آپ کا بڑا اصول تربیت تھا۔ جھوٹ سے نفرت اور غیرت و غنا آپ کا اول سبق ہوتا تھا۔ حضرت اماں جان ہمیشہ فرماتی تھیں کہ میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے اور یہی اعتبار تھا جو ہم کو جھوٹ سے بچاتا تھا، مجھے آپ کا بچوں پر سختی کرنا کبھی یاد نہیں مگر پھر بھی آپ کا خاص رعب تھا۔

(سیرۃ حضرت اماں جان از محمود احمد عرفانی صاحب ص273)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے فرماتے ہیں کہ پس دوستو اور عزیزو خدا کے لئے اس طرف توجہ دو اور اپنی اولادوں کے مستقبل کی فکر کرو اور جماعت کے قدم کو نیچے کی طرف جانے سے بچاؤ اور ان کے اندر...... احمدیت کی ایسی شمع روشن کر دو جس سے ہر اگلی نسل کی شمع خود بخود روشن ہوتی چلی جائے اور قرآن کے اس زبردست انداز کو ہمیشہ یاد رکھو کہ (قوا انفسکم) یعنی نہ صرف خود اپنے آپ کو بلکہ اپنی بیوی بچوں کو بھی آگ سے بچاؤ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اس ڈرا دینے والے شعر کو کبھی نہ بھولو کہ۔

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

(اچھی مائیں ص20 از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے دسمبر 1922ء)

آجکل کمپیوٹر کا دور ہے اور کمپیوٹر وقت کے ساتھ ساتھ انسان کی ضرورت بنتا جا رہا ہے۔ اگر کمپیوٹر کا صحیح استعمال کیا جائے تو معلومات میں اضافہ کیا جاسکتا ہے مگر اکثر لوگ اس کا صحیح استعمال کرنے کے بجائے غلط استعمال کرتے ہیں جو کہ انتہائی نقصان دہ ہے بلکہ آئندہ نسل کو تباہی کی طرف دھکیلتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ متعدد بار انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارے میں احتیاط کا کہہ چکا ہوں بعد میں پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ باپوں کی بھی ذمہ داری ہے، یہ ماؤں کی بھی ذمہ داری ہے کہ انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں بچوں کو ہوشیار کریں۔ (خطبہ جمعہ 30 جنوری 2004ء)

(خطبات مسرور جلد 2 ص 93)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 27 مارچ 2004ء کو برکینا فاسو کے جلسہ سالانہ کے موقع پر عورتوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اگر انہوں نے اپنے مقام کو نہ سمجھا تو آئندہ ان کی اولاد کی دین پر قائم رہنے کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی اس لئے وہ اپنے مقام کو سمجھیں ورنہ اپنی اولادوں سے بے وفائی کر رہی ہوں گی۔

عورت کو چاہئے کہ دینی تعلیم بچوں میں منتقل کرنے کی غرض سے خود بھی دینی علم سیکھے۔ آجکل کے ماحول میں بہت سی برایاں ہیں۔ بے پناہ اخلاقی برائیوں میں معاشرہ ملوث ہے، ایک احمدی عورت کا کام ہے کہ اپنے آپ کو اس سے بچائے اور اپنی نسلوں کو بھی بچائے ورنہ یاد رکھو کہ پوچھی جاؤ گی یاد رکھو کہ اللہ کی پکڑ سے ہمیشہ بچنا چاہئے اگر اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو بچانے کی کوشش کرتی رہو گی تو خدا اپنا فضل نازل کرے گا، ہر احمدی عورت اپنے بچوں کے حقوق ادا کرنے والی ہو اور ان کو نیک ماحول میں پروان چڑھانے والی ہو۔

بچوں کی دنیاوی تعلیم پر بھی خاص طور پر توجہ دیں کہ انہوں نے کل کی باگ ڈور سنبھالنی ہے۔ آج کے بچے کل کے معمار ہیں اور یہی وجہ ہے کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ "قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی"۔ اگر آپ اپنے بچوں کو لغویات سے بچا کر ان کا مستقبل روشن کرنا چاہتے ہیں تو بچوں کو خدا کی امانت جان کر ان کا پورا خیال رکھیں، نماز، تلاوت قرآن کریم وغیرہ کا پابند بنائیں، بچوں کے لئے دعائیں کریں اور خاص طور پر یہ دعا کریں کہ اے خدا ہمارے بچوں کی نیک دعائیں قبول فرما۔ آمین

ہم اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھانے والے ہوں ہمیں اور ہمارے بچوں کو رحمت کے سایہ میں رکھے اور ہمارا انجام خدا کی رضا پر ہو۔

اللہ تعالیٰ ہماری آئندہ نسل کو اعلیٰ اخلاق کا مالک بنائے اور ان کے کردار کی خود حفاظت فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

☆......☆......☆

ابن کریم

کردار کے موتی

انفاق فی سبیل سے قناعت حاصل ہوتی ہے

جماعت احمدیہ ایک حیرت انگیز مالی نظام رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ جماعت میں شامل ہونے والے کا ہاتھ اوپر کا ہاتھ ہوتا ہے اور اس عظیم الشان مالی نظام کی قبولیت کی ایک حیرت انگیز دلیل جماعت کے امام ہمام کی دعاؤں کا قبول ہو کر پیروکاروں کے لئے تسکین کا موجب ہو جانا ہے۔ جیسا کہ فرمایا گیا ہے کہ "ان سے اموال لے ان کا تزکیہ کر اور ان کے لئے دعا کر تیری دعا ان کے لئے تسکین کا موجب ہوگی"۔

(التوبہ: 103)

ہمارے ہاں جو نظام ہے اس میں خدا کے فضل سے تزکیہ نفس اور تزکیہ اموال اور امام کی پیروکاروں کے لئے قبول ہونے والی دعاؤں کا عظیم الشان نشان تائیدی طور پر شامل ہے۔ ہر احمدی اس بات پر گواہ ہے کہ اسے حضرت خلیفۃ المسیح کی دعائیں تسکین دیتی ہیں۔

ایک اور بہت ہی اہم اور نازک پہلو مالی قربانی کا جماعت احمدیہ میں یہ ہے کہ دولت کی حرص نہیں رہتی۔ ہوا و ہوس ختم ہو جاتی ہے۔ مجھے دو بظاہر چھوٹے چھوٹے واقعات بھلائے نہیں بھولتے۔ ایک دفعہ میں فیصل آباد والی ویگن سے ربوہ آ رہا تھا۔ ایک احمدی کی وہ ویگن فیصل آباد سے ربوہ تک ہی آتی ہے۔ ایک نوجوان چنیوٹ سے بیٹھا اور سرگودھا کے لئے کہا۔ ڈرائیور نے کہا آپ بیٹھ تو گئے ہیں مگر میں نے صرف ربوہ تک ہی جانا ہے مگر وہاں سے ابھی اسی وقت ایک گاڑی اسلام آباد کے لئے نکلنی ہے اس پر بٹھا دوں گا وہ آپ کو سرگودھا اتار دے گی۔ جب اس نوجوان نے کرایہ دینا چاہا تو ڈرائیور کہنے لگا کرائے کی ضرورت نہیں بظاہر تو دس روپے کی بات ہے مگر میں نے دیکھا ہے اور کئی واقعات پڑھے ہیں کہ چند روپوں سے مارو ماری لگ جاتی ہے مگر دینے والے ہاتھ دیکھیں اوپر ہی رہتے ہیں۔

پچھلے دنوں ایک نہایت غریب سے چھابڑی والے سے میں نے کہا بس آپ سرِ شام ہی گھر آ جاتے ہیں کہنے لگا چند روپے کما لئے۔ دو ہی کام کرنے ہوتے ہیں دال روٹی اور چندہ۔ باقی اللہ راکھا جو مل گیا شکر ہے باقی کل سہی۔

مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا بیان فرمودہ ایک واقعہ اکثر و بیشتر یاد آ جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے وزیرآباد کے ایک مخلص رفیق کو مالی قربانی کی تحریک فرمائی انہوں نے -/200 روپے دینی غرض کے لئے بھجوائے اور لکھا حضور میرے بیٹے کا جنازہ گھر میں پڑا ہے اس کی تجہیز و تکفین کے لئے یہ روپے تھے مگر خدا کے مسیح نے پکارا تو بیٹے کو انہیں کپڑوں میں دفنا دوں گا یہ -/200 روپے حاضر ہیں۔

یہ ایسا حیرت انگیز واقعہ ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اب دو تین واقعات تازہ روزنامہ الفضل کے شماروں میں سے پیش کرتا ہوں جو ازدیاد ایمان کا موجب ہیں۔

محترم قریشی مبارک احمد صاحب جن کی آنکھیں فرطِ جذبات سے بہہ رہی تھیں اور آواز بھی بھرائی ہوئی تھی فرمانے لگے میں شاہد ہوں اس بات کا حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ اس قادیان کی جماعت کا مقابلہ دنیا کی کونسی طاقت کرسکتی ہے؟ میں نے منع کیا تھا کہ قادیان کے احباب مزید چندہ نہ دیں تو انہوں نے امرتسر جا جا کر مجھے وہاں سے منی آرڈر بھجوانا شروع کر دیئے۔

اللہ اللہ کیا قربانی ہے واقعہ میں جماعت احمدیہ میں مالی قربانی کے جذبہ کا مقابلہ دنیا کی کوئی قوم نہیں کر سکتی۔ جن کے دلوں میں یہ چسکا پڑ چکا ہے ان کی نظر ہر وقت خلیفہ وقت کے ہونٹوں کی جنبش کی طرف ہوتی ہے تا کہ ہم ہر قربانی کے لئے سب سے پہلے حصہ لینے والے ہوں۔ (روزنامہ الفضل یکم جولائی 2009ء)

رانا محمد خان صاحب امیر ضلع بہاولنگر کی ایک خوبی کا ذکر مضمون نگار کچھ اس طرح کر رہے ہیں۔

"ایک دفعہ شدید گرمی کے دن بہاولنگر سے چند ضلعی عہدیداروں کے ہمراہ تقریباً 50/60 کلومیٹر کا سفر کر کے 166 مراد ایک احمدی گھرانہ میں تعزیت کے لئے تشریف لائے اہل خانہ نے فوراً ایک بچہ کو ٹھنڈے مشروبات کی بوتلیں لینے دکان پر بھیج دیا بچہ جونہی بوتلیں لے کر واپس گھر میں داخل ہوا آپ نے فوراً سیدھا اپنی طرف اسے بلایا اور کہا پلیز فوراً یہ کھولے بغیر واپس کر کے آؤ اور دکان سے صرف 5/10 روپے کی چینی لے آؤ اور گھر میں لیموں تو دو چار ہوں گے ان سے ہمارے لئے سکنجبین بنوا لاؤ۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ پانی پی کر آپ نے اہل خانہ سے کہا کہ دیکھو ہم نے اپنی اپنی پیاس کے مطابق پانی بھی جی بھر کر پیا ہے مزہ بھی آیا ہے۔ بوتل سے تو پیاس بھی نہیں بجھتی اور بندہ دوسری بھی مانگنے سے شرماتا ہے اور پھر جو پیسے آپ کے بچے ہیں وہ اب آپ تحریک جدید یا وقف جدید میں دے دیں۔

(الفضل 22 جون 2009ء)

مکرم داؤد حنیف صاحب اپنی والدہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

ایک سال تحریک جدید کا چندہ رہ گیا۔ کسی خاتون کے ذریعہ روئی گھر منگوائی اسے کاتا اور اس سے چھ روپے حاصل ہوئے وہ چندہ میں ادا کر کے سرخرو ہوئیں۔

ان کے بیٹے مبشر احمد صاحب کی پہلی تنخواہ کی روداد سنیں۔

عزیزم مبشر احمد نے 1972ء میں ملازمت شروع کی گاؤں میں والدہ کو پینے کا پانی دوسروں کے گھروں سے لانا پڑتا تھا چنانچہ جونہی پہلی تنخواہ عزیز کو ملی جو 120 روپے تھی وہ ساری والدہ کو بھجوا دی کہ آپ کو پانی کی بڑی دقت محسوس ہوتی ہے۔ آپ اس سے گھر میں نلکا لگوا لیں جب منی آرڈر ملا تو آپ نے وہ ساری رقم بیت الذکر کے چندہ کے لئے بھجوا دی اور مبشر کو لکھا بیٹا یہ پہلی تنخواہ تھی یہ میں نے خدا کے گھر کی تعمیر کے لئے دے دی اگلے ماہ کی تنخواہ سے آپ کی خواہش پوری کر لوں گی اور نلکا لگوا لوں گی۔

(روزنامہ الفضل 11 جولائی 2009ء)

☆......☆......☆

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

چھوٹے بچوں میں گردہ اور پیشاب کی بیماریاں

والدین کو بچوں کی امراض گردہ اور پیشاب کی علامات سے بخوبی آگاہ ہونا چاہئے۔ ایسے بچوں کو

☆ پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے۔

☆ زور لگا کر پیشاب کرنا پڑتا ہے۔

☆ پیشاب کھل کر نہیں آتا۔

☆ پیشاب رک جاتا ہے یا قطروں کی صورت میں بار بار آتا ہے اور اس پر کنٹرول نہیں رہتا۔

☆ جسم پھول جاتا ہے۔ خصوصاً چہرے پر سوجن آ جاتی ہے۔

☆ گردوں کے مقام پر درد یا سوجن محسوس ہوتی ہے۔

☆ بار بار بخار ہوتا ہے۔ جس کی کوئی وجہ نہیں ہوتی۔

☆ بعض بچوں میں مثانے کی جگہ کی ساخت پیدائشی طور پر درست نہیں ہوتی۔

☆ پیدائش کے بعد گردوں اور مثانے کی بہت سی بیماریاں ہیں۔ جو بعد میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ان میں گردے اور مثانے کی پتھریاں (Calc uli) کافی عام ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے بچوں بشمول واقفین نو کو لمبی صحت والی زندگی عطا فرمائے اور ان کو موذی اور جان لیوا بیماریوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆......☆......☆

مکرم ملک طاہر احمد صاحب

محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کی یاد میں

حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے پوتے، حضرت مرزا منصور احمد صاحب کے بڑے بیٹے اور ہمارے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے بڑے بھائی محترم مرزا ادریس احمد صاحب کو ان کے بہت قریبی اور عزیز ''اچھی میاں'' کے نام سے بھی پکارتے تھے۔ جلد چلے گئے۔ لیکن ہم کو یہ تعلیم ودیعت ہوئی ہے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

نیک لوگوں کی یادیں بھی انہی کی طرح اچھی اور نیک ہوتی ہیں اور یقیناً وہ جانے والے کے لئے اور ان کے لواحقین کے لئے دعاؤں میں ڈھل جاتی ہیں۔ ایسے ہی تھے ہم سب کے بہت پیارے اچھی میاں۔ جھکی جھکی نظریں، مختصر گفتگو لیکن صائب الرائے۔ ہمدرد اور خلوص سے بھرے ہوئے۔ بے ریا، بے نفس، جن کی ذات سے کبھی کسی کو نقصان نہیں پہنچا بلکہ فیض ہی ملا۔

ان سے تعلق کئی وجوہات کی بنا پر تھا۔ جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی وجہ سے، مشترک دوستوں کی وجہ سے شکار کی وجہ سے اور سب سے بڑھ کر ان کی ذات کے اندر جو ہمدرد انسان تھا اس کی وجہ سے وہ شخص مجموعہ تھا ان صفات کا جو خاندان حضرت مسیح موعود میں اللہ تعالیٰ نے ودیعت فرمائیں۔

1960ء میں خاکسار نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فرسٹ ایئر میں داخلہ لیا۔ اس وقت سے لے کر ان کی وفات تک یہ پُرخلوص تعلق بڑھتا ہی رہا اور گزرتے ہوئے وقت نے ہمیشہ یہ ثابت کیا کہ باہمی تعلقات کی بنا اگر صرف قرآنی تعلیم پر رکھی جائے تو ہمارا معاشرہ جنت نظیر بن سکتا ہے اور اس کی زندہ مثال اگر روئے زمین پر ڈھونڈنی ہے تو جماعت احمدیہ میں ملے گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

پس جتنے آپ تھوڑے ہیں، جتنے آپ کمزور ہیں اتنے ہی زیادہ توحید کے ساتھ چمٹنے کی ضرورت ہے۔ آپ کی ساری طاقت کا راز یہ ہے کہ آپ ایک دوسرے کے ساتھ یک جان ہو جائیں۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے جو توحید قائم فرمائی اس کا نقشہ قرآن کریم نے یہ بیان فرمایا (-) کہ دیکھو پھر محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپؐ کے ماننے والوں کی کیا کایا پلٹی ہے۔ یعنی رسول اللہ ﷺ نے اپنے عمل سے ان کو کیسا تبدیل کر دیا۔

(-) یہ آپس میں بے حد محبت کرنے والے ہیں اور جتنی آپس میں محبت کرتے ہیں اتنی ہی غیروں کے مقابلہ میں سختی اختیار کرتے چلے جاتے ہیں۔

یہ ترقی کرنے کا راز ہے۔ اس کے اندر حکمت کا ایک گہرا اور انمول موتی پوشیدہ ہے۔ ہمیشہ وہ قومیں غیروں پر سخت ہوتی ہیں جو اندرونی طور پر ایک دوسرے سے محبت کیا کرتی ہیں۔ ان میں غیر راہ نہیں پا سکتا۔ ان کو کمزور نہیں کر سکتا۔ ان کے اندر کسی قسم کا رخنہ نہیں ڈال سکتا۔ جو قومیں آپس میں ایک دوسرے میں رخنہ ڈالتی پھرتی ہیں وہ غیروں کی خوراک بن جایا کرتی ہیں۔ غیر ان میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل سالانہ نمبر 30 دسمبر 2000ء ص6)

سال 1982ء کی بات ہے خاکسار حبیب بینک لمیٹڈ کی ڈیوس روڈ برانچ لاہور میں بطور سیکنڈ آفیسر تعینات تھا تو ایک روز اچھی میاں محترم بینک تشریف لائے۔

خاکسار اس وقت اپنی ایک بہت ہی قریبی عزیزہ کی بیماری کی وجہ سے بہت پریشان تھا۔ محترم میاں صاحب کو دیکھا تو فوراً خیال آیا کہ یہ حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے ہیں اور خود بھی ایک بے نفس، بے ریا، نیک انسان ہیں۔ ان کو دعا کے لئے کہا جائے۔ خاکسار نے مختصراً عزیزہ کے حالات بیان کئے اور فوری دعا کے لئے درخواست کی۔

محترم میاں صاحب نے تمام حالات بہت ہمدردی اور توجہ سے سنے کچھ پُرخلوص مشورے بھی دیئے اور جہاں تک خاکسار کو یاد پڑتا ہے۔ فوری دعا کی اور مزید دعا کرنے کے لئے وعدہ بھی کیا۔ خاکسار نے میاں صاحب محترم کو یہ بتا دیا تھا کہ خاکسار امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو مسلسل دعا کرنے کے لئے بھی عرض کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عزیزہ کو شفا کاملہ عطا فرمائی لیکن اچھی میاں کی ہمدردی اور توجہ ہمیشہ کے لئے دل پر نقش ہو گئی۔

دوسری یاد ستمبر 1965ء کے دنوں کی ہے۔ پاک و ہند جنگ زوروں پر تھی۔ ربوہ میں بلیک آؤٹ کو مزید مؤثر بنانے کے لئے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) جو اس وقت ہمارے کالج کے پرنسپل ہونے کے علاوہ صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان تھے نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کو جو اس وقت نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے۔ اس کام کا انچارج بنا دیا اور تمام ربوہ کو ان کی نگرانی میں دے دیا۔ تمام صحت مند انصار خدام اور بڑے اطفال دن اور رات حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے پاس حاضر تھے۔ آپ نے دفتر وقف جدید کو اپنا مرکز بنایا ہوا تھا۔ دو دو تین تین کے گروپس بنتے تھے۔ دن کے اوقات میں بھی رات کے علاوہ ربوہ کے اردگرد کے علاقہ کی اور خاص طور پر پہاڑیوں کی چھان پھٹک ہوتی تھی۔ کیونکہ یہ افواہ مسلسل گردش کرتی تھی کہ ہندوستانی Paratroops رات کو اترتے ہیں جو کہ بعد میں بالکل غلط ثابت ہوئی اور صرف افواہ ہی ثابت ہوئی۔ اچھی میاں کو خاکسار نے دیکھا کہ دو افراد خاندان کے ساتھ اپنی ذاتی لائسنس یافتہ بندوق کے ساتھ سرگودھا روڈ پر جانب احمد نگر ربوہ کے مضافات میں علاقہ کی نگہداشت رات گئے تک کرتے رہے۔ خاکسار چونکہ ایک اور گروپ کے ساتھ تھا جو کہ اچھی میاں کے گروپ کے پیچھے تھا۔ اس لئے خاکسار اس بات کا ذاتی گواہ ہے کہ ان افراد نے بہت محنت اور لگن سے یہ کٹھن کام سرانجام دیا۔ ظاہر ہے کہ یہ کام کوئی ایک رات کا نہیں تھا۔ مسلسل تھا اہالیان ربوہ نے مثالی بلیک آؤٹ Observe کیا اور ان افواہوں کی تردید اپنے عملی کام سے کی کہ کوئی Paratroops ربوہ کے اردگرد نہیں اترا۔ اس طرح سرگودھا ایئر بیس کی حفاظت میں اپنا بھرپور حصہ ڈالا۔

اچھی میاں محترم کے واقعات تو کئی ہیں اور یہ تمام واقعات اس ایک بات کی مسلسل نشاندہی کرتے ہیں کہ اصل عزت صرف اور صرف انہی کو حاصل ہوتی ہے جو کہ فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور مسکینی سے اپنی زندگیاں بسر کرتے ہیں اور تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

صاف پانی پینا صحت کے لئے ضروری ہے

سادہ پانی کے متواتر استعمال سے متعدد موذی بیماریوں سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے جدید تحقیق کے مطابق سادہ پانی سردرد، بلڈ پریشر، خون کی کمی، جوڑوں کا درد، مٹاپا، دل کی تیز دھڑکن، بے ہوشی کے دورے، کھانسی، بلغم، دمہ، ٹی بی، سینے کی جلن، صفرا کے امراض، گیس، پیچش، قبض، ذیابیطس، امراض چشم، زنانہ امراض مثلاً نقائصِ حیض، لیکوریا، اور ناک، کان اور گلے کے امراض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ہر بیماری کا علاج عطیہ خداوندی میں موجود ہے۔ اگر ہم چاہیں تو ان نعمتوں کے صحیح استعمال سے ہر بیماری سے بروقت بچ سکتے ہیں۔

پانی کے استعمال کا طریقہ

اس کا طریقہ یوں ہونا چاہئے کہ صبح سویرے اٹھ کر نہار منہ چار بڑے گلاس پانی پیا جائے۔ پانی پینے کے 45 منٹ تک کچھ کھانا پینا نہیں چاہئے۔ ناشتے کے بعد یا دوپہر اور رات کے کھانے کے دو گھنٹے تک پانی نہ پیئیں۔ سونے سے قبل جتنا چاہیں، پانی پیا جا سکتا ہے۔

بیمار اور کمزور افراد جو بیک وقت چار گلاس پانی نہیں پی سکتے۔ انہیں چاہئے کہ وہ ابتداء میں ایک گلاس سے آغاز کریں اور پھر رفتہ رفتہ چار گلاس تک مقدار میں اضافہ کر دیں۔ پانی استعمال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی صاف اور تازہ ہو۔ آلودہ پانی بیماریوں میں اضافہ کی وجہ بن سکتا ہے۔ دست و ہیضہ کی اہم وجہ آلودہ پانی کا استعمال ہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ایک آئیڈیل، تندرست و توانا زندگی بسر کریں تو پھر دن بھر میں تیرہ 13 گلاس پانی کا استعمال بہتر ہے۔ کم از کم آٹھ گلاس پانی اور آٹھ گھنٹے کی نیند معمولات میں شامل ہونا ضروری ہے۔ ایک نارمل قد و قامت اور جسامت کے انسان کے لئے یہ ایک مناسب مقدار ہے۔ جو ہمیں ممکنہ بیماریوں سے نجات دلا سکتی ہے اور ہمارے دن کا بہتر اور چاق و چوبند طریقے سے آغاز بھی کر سکتی ہے۔

جب ہم سوتے ہیں تو ہمارے دماغ اور جسم کو تو آرام ملتا ہے۔ لیکن ہمارے پھیپھڑے مستقل کام کی حالت میں ہوتے ہیں۔ ہم سانس لیتے ہیں بلکہ بعض اوقات گہری نیند کے عالم میں تو بہت زور سے سانس لیتے ہیں۔ پھیپھڑے مستقل پانی کو بخارات کی شکل میں خارج کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے پانی کا استعمال نیند کے دوران بھی ہو رہا ہوتا ہے۔ اس لئے اگر ہم آٹھ گھنٹے کی نیند لے لیں تو پھر آٹھ گلاس پانی کا استعمال ہمارے نظام حیات کو چلانے کے لئے بہتر تو ہے لیکن کافی نہیں۔ اس لئے عالمی ادارہ صحت (WHO) نے پانی کے 13 گلاس (بڑا) پانی کے استعمال کو مفید قرار دیا ہے۔ کیوں کہ ہمارے گردوں کے لئے بہتر ہے۔ کہ وہ مکمل طور پر پانی میں ڈوبے رہیں۔ تاکہ ہمارے جسم میں گردوں کی کارکردگی بہتر رہے اور وہ ہمارے جسم سے مضر اور فاسد مادوں کو پیشاب کے ذریعے اچھی طرح خارج کر سکیں۔ کیونکہ یہ فاسد اور زہریلے مادے اکثر بہت سی بیماریوں کی جڑ ہوتے ہیں۔ جو گردوں کو اور جگر کو متاثر کر سکتے ہیں اور انسانی زندگی کو خطرات سے دوچار کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں لمبی صحت والی بیماریوں سے پاک زندگی عطا فرمائے اور خدمت خلق اور خدمت دین کی بھی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101650 میں بشریٰ انوار احمد

زوجہ انوار احمد (مرحوم) قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولہ انداز اً مالیتی -/Aus$1400 (2) نقد رقم مبلغ -/Aus$5000 اس وقت مجھے مبلغ -/Aus$800 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ انوار گواہ شد نمبر 1 اخلاق احمد گواہ شد نمبر 2 اظہر محمود

مسل نمبر 101651 میں محمد صادق

ولد شیر محمد (مرحوم) قوم جٹ دوچھ پیشہ کاشتکاری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام تھابل دوچھ تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 ایکٹر انداز اً مالیتی -/240,000,0 روپے (2) رہائشی مکان انداز اً مالیتی -/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد نیاز احمد

مسل نمبر 101652 میں جمیلہ بی بی

زوجہ محمد صادق قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام تھابل دوچھ تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 تولہ انداز اً مالیتی -/120,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بی بی گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد نیاز احمد

مسل نمبر 101653 میں تنویر کوثر

زوجہ محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی دو تولہ مالیتی -/60,000 روپے (نوٹ: حق مہر مبلغ -/24000 بصورت زیور وصول شدہ جو کہ مندرجہ بالا زیور میں شامل ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر کوثر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 101654 میں رادیہ تبسم

بنت محمد اصغر بھٹہ قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رادیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 منور احمد ضیاء ولد میاں بشیر احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 طارق وحید وصیت نمبر 43249

مسل نمبر 101655 میں رمضان بی بی

زوجہ علم دین مرحوم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے واقع دارالعلوم شرقی نور ربوہ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمضان بی بی گواہ شد نمبر 1 عطاء الحئی کامران وصیت نمبر 37907 گواہ شد نمبر 2 اعظم شہزاد ولد حمید احمد

مسل نمبر 101656 میں حافظہ کاشفہ خالد

بنت مقبول احمد خالد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 گرام 92. ملی گرام انداز اً مالیتی -/10200 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ کاشفہ خالد گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد خالد ولد مقبول احمد خالد گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 101657 میں آنسہ منیر عمر

زوجہ میاں منیر عمر قوم عمرزئی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 29 تولے انداز اً مالیتی -/600,000 روپے (3) ایک پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع باب الابواب ربوہ انداز اً مالیتی -/20,00,000 روپے (4) سیونگ سرٹیفیکٹ مالیت -/600,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ منیر عمر گواہ شد نمبر 1 نورالامین عمر ولد میاں منیر عمر گواہ شد نمبر 2 میاں منیر عمر ولد عبدالسلام عمر

مسل نمبر 101658 میں زاہدہ مغل

زوجہ فضل محمود قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ انداز اً مالیتی -/20,000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ فضل گواہ شد نمبر 1 سردار شرجیل آفاق گواہ شد نمبر 2 جہانزیب محمود ولد فضل محمود

مسل نمبر 101659 میں صباح محمود

بنت فضل محمود قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے انداز اً مالیتی -/40,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباح محمود گواہ شد نمبر 1 سردار شرجیل آفاق گواہ شد نمبر 2 جہانزیب محمود ولد فضل محمود

مسل نمبر 101660 میں ہارون رشید

ولد چوہدری عبدالرشید قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون رشید گواہ شد نمبر 1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر 2 احمد خالد ولد خالد امیر

مسل نمبر 101661 میں عبدالشکور

ولد عبدالحمید قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع راولپنڈی انداز اً مالیتی -/70,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے ماہانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالحئی ولد ملک نورالٰہی

مسل نمبر 101662 میں صوبیدار طارق محمود

ولد محمد سعید قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن گلبرگ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صوبیدار طارق محمود گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 101663 میں بشریٰ بیگم

زوجہ طارق محمود قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیتی -/120,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد (مربی سلسلہ)

مسل نمبر 101664 میں سید ارشاد حسین

ولد سید غلام جیلانی شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/150,0000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ارشاد حسین شاہ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 سید ارشد محمود ولد سید ارشاد حسین شاہ

مسل نمبر 101665 میں سید ارشد محمود

ولد سید ارشاد حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک سیداں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ارشد محمود گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 سید ارشاد حسین شاہ ولد سید غلام جیلانی شاہ

مسل نمبر 101666 میں مبشر احمد ضیاء

ولد چوہدری عبداللطیف قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایہ کاروبار مالیت -/40,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد ضیاء گواہ شد نمبر 1 چوہدری ضیاء محمد ولد چوہدری نور محمد گواہ شد نمبر 2 مرزا شیر محمد ولد مرزا فیض محمد

مسل نمبر 101667 میں رؤف مہدی

ولد غلام مہدی قوم بدھڑ پیشہ ڈرائیونگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگش کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رؤف مہدی گواہ شد نمبر 1 عامر منہاس گواہ شد نمبر 2 شرجیل منہاس

مسل نمبر 101668 میں ناہید منصور

زوجہ منصور احمد منصوری (مرحوم) قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ چوک ٹاہلی موہری راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 11 کنال واقع چونترہ ضلع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/660,000 روپے (2) رہائشی مکان (کا $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 5 مرلہ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/40,00,000 روپے (3) دوکان میں ($\frac{1}{8}$ حصہ) واقع کمیٹی چوک راولپنڈی اندازاً مالیتی -/500,000 روپے (4) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیتی -/150,000 روپے (5) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں اور مبلغ -/10,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید منصور گواہ شد نمبر 1 سید ارشاد احمد ولد سید شوکت علی گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 101669 میں خالد محمود

ولد محیٰ الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز پورہ مری روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود گواہ شد نمبر 1 شاہد وسیم ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ارشد احمد ولد چوہدری عبدالماجد

مسل نمبر 101670 میں ماہ وش معین

بنت معین الدین قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/66000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہ وش معین گواہ شد نمبر 1 سید منور احمد گواہ شد نمبر 2 معین الدین

مسل نمبر 101671 میں سید عادل نعیم

ولد سید نعیم احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عادل نعیم گواہ شد نمبر 1 سید ناصر احمد ولد سید محمد احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 101672 میں ہشام عارف

ولد کرنل عارف محمود گوندل قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرمی افیسرز کالونی مورگاہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہشام عارف گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 سید ارشاد احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 101673 میں محمد نعیم طارق

ولد صوبیدار احمد بخش قوم جام پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم طارق گواہ شد نمبر 1 ماسٹر خورشید احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 101674 میں انتصار احمد ناصر

ولد کمانڈر ناصر احمد قوم مانگر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی۔ ایچ۔ اے I فیز راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انتصار احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 کمانڈر ناصر احمد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ناصر ولد کمانڈر ناصر احمد

مسل نمبر 101675 میں شرجیل احمد

ولد انوار احمد قمر قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرحمٰن ولد ملک عبدالسلام

مسل نمبر 101676 میں مدیحہ کوثر

بنت ظہیر الدین بابر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08--28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ کوثر گواہ شدنمبر1 ماسٹرخورشیداحمد ولدعبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 چوہدری عبدالقدیرولدصوبیدارعبدالوہاب

مسل نمبر 101677 میں ماریہ صدف

بنت لیفٹیننٹ کرنل وسیم احمد شاہد قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طفیل روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ماریہ صدفگواہ شدنمبر1 لیفٹیننٹ کرنل وسیم احمد شاہد ولد چوہدری محمد اقبال گواہ شدنمبر2 چوہدری عبدالقدیرولدعبدالماجد

مسل نمبر 101678 میں نجمہ کنول

بنت عبدالغفورقوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضیائیہ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ کنول گواہ شدنمبر1 عبدالغفور گواہ شدنمبر2 مقصوداحمد باجوہ

مسل نمبر 101679 میں نادیہ غفور

بنت عبدالغفورقوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضیائیہ کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نادیہ غفور گواہ شدنمبر1 مقصوداحمد باجوہ گواہ شدنمبر2 عبدالغفور

مسل نمبر 101680 میں طاہر بلال

ولدرفیع احمد شاہنواز قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات سرروڈ گوجر خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر بلال گواہ شدنمبر1 فضل محمد امین وصیت نمبر 23914 گواہ شدنمبر2 رفیع احمد شاہنواز وصیت نمبر 33912

مسل نمبر 101681 میں امتہ النور

زوجہ میجر ہمایوں زبیر خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزادکشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/35000 روپے (2)طلائی زیور اندازاً مالیتی -/175000 روپے(3)ایک بھینس مالیتی -/60,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ النور گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر شاہ محمد جاوید ولد چوہدری لعل دین گواہ شدنمبر2 عبد الطیف ولدمحمد دین

مسل نمبر 101682 میں نسیم احمد نسیم

ولدمختار احمدقوم گوندل پیشہ ملازمت عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین پورحافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔نسیم احمد نسیم گواہ شدنمبر1 رانا سعید خالد ولد رانا فضل احمد مرحوم گواہ شدنمبر2 محمد سلیم خان ولدعبدالکریم مرحوم

مسل نمبر 101683 میں راشد زمان

ولدمحمد زمان قوم مانگٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچہ تحصیل وضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔راشد زمان گواہ شدنمبر1 منوراحمد ولدمحمد حسین گواہ شدنمبر2 مظفراحمد ولدمحمد حسین

مسل نمبر 101684 میں فوزیہ ارشد

زوجہ ارشد نوید قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2)طلائی زیوروزنی 7 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فوزیہ ارشدگواہ شد نمبر1 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد گواہ شدنمبر2 جاویداقبال ولدغلام نبی

مسل نمبر 101685 میں جنت خاتون

زوجہ نصیراحمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت 1974ء ساکن چک نمبر 60 ر۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے(2)طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ جنت خاتون گواہ شدنمبر1 نصیراحمد خان ولد چوہدری ناظرعلی خان گواہ شدنمبر2 نعیم احمد خاں ولدنصیراحمد خاں

مسل نمبر 101686 میں شاہدہ پروین

زوجہ محمد اکمل طاہر (مرحوم) قوم کلیار پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھٹہ منڈی روڈ سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/60,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ پروین گواہ شدنمبر1 بلال احمد طاہر وصیت نمبر 92409 گواہ شدنمبر2 عدنان اسلام خان وصیت نمبر 35596

مسل نمبر 101687 میں محمد عبدالرزاق خان

ولدحاجی محمد عبدالقادر خان قوم بلوچ شکرانی پیشہ زراعت عمر73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آمیرآباد تحصیل احمدپورشرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ 4 ایکٹر واقع موضع شکرانی اندازاً مالیتی -/60,00,00 روپے(2)نقدرقم مبلغ -/10,000 روپے (3)پلاٹ برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلہ واقع دارالیمن غربی ربوہ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/135000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔محمد عبدالرزاق گواہ شدنمبر1 عبد الغفار بلال ولد محمد عبد الرزاق خان گواہ شدنمبر2 عبدالجبارزاہد ولدمحمد عبدالرزاق خان

مسل نمبر 101688 میں ممتاز بیگم

زوجہ محمد عبدالرزاق خان قوم بلوچ شکرانی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آمیر آباد تحصیل احمدپورشرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ ایک ایکٹر واقع موضع شکرانی (2)نقد رقم مبلغ -/30,000 روپے (3)طلائی زیور وزنی 6 ماشے(نوٹ: حق مہروصول شدہ بصورت زیورمندرجہ بالا زیور میں شامل ہے) اس وقت مجھے بصورت زمین مبلغ -/10,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔ممتاز بیگم گواہ شدنمبر1 عبدالرزاق ولدعبدالقادر گواہ شدنمبر2 عبدالصمد شاہد ولدعبدالرزاق

مسل نمبر 101689 میں صفیہ بی بی

زوجہ اللہ دتہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1994ء ساکن کوارٹرتحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بصورت زیور وزنی 26 گرام 0.200 ملی گرام مالیتی -/63000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔صفیہ بی بی گواہ شدنمبر1 اللہ دتہ ولداللہ بخش گواہ شدنمبر2 طاہرمحمود مبشرولدمحمود احمد مبشر

مسل نمبر 101690 میں شگفتہ ناہید

زوجہ مسعوداحمد شاہد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے(2)طلائی زیوروزنی 26 گرام 0.320 ملی گرام اندازاً مالیتی -/73660 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی

آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شگفتہ ناہید گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد ملک منظور احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ججہ ولد نصیر احمد ججہ

مسل نمبر 101691 میں بلقیس محمود

بنت طاہر احمد محمود قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (بالیاں اور ٹاپس) اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بلقیس محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد محمد عثمان

مسل نمبر 101692 میں سعدیہ محمود

بنت طاہر احمد محمود قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (ٹاپس 2 جوڑی، بالیاں ایک جوڑی) اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد محمد عثمان

مسل نمبر 101693 میں مسرت پروین

زوجہ غضنفر علی قوم گجر پیشہ ریٹائرڈ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوریانوانی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مسرت پروین گواہ شد نمبر 1 سعید غضنفر ولد غضنفر علی گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ وصیت 32439

مسل نمبر 101694 میں راحیلہ ہارون

زوجہ ہارون اللہ قوم جٹ کانواں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راحیلہ ہارون گواہ شد نمبر 1 ہارون اللہ ولد امان اللہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 101695 میں ثاقبہ کریم

زوجہ کاشف نوید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور وصول شدہ وزنی 7 تولے مالیتی -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4370 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثاقبہ کریم گواہ شد نمبر 1 زاہد مسعود ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عارف مربی سلسلہ ولد غلام حسین

مسل نمبر 101696 میں عمران احمد

ولد رفیق احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 101697 میں سحر اصغر

بنت محمد اصغر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھرو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحر اصغر گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر ولد فیض احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر ولد محمد عالم

مسل نمبر 101698 میں طاہرہ منیر

بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طاہرہ منیر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 101699 میں نزہت پروین

زوجہ انور احمد گجر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نزہت پروین گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد انور گجر ولد شیخ احمد

مسل نمبر 101700 میں نصیر بی بی

زوجہ ذوالفقار احمد قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجلس مبارک آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/7000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نصیرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال (معلم وقف جدید) گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد عبدالکریم

مسل نمبر 101701 میں حافظہ کاشفہ صدف

بنت عبدالسلام انجم قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظہ کاشفہ صدف گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام انجم ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مبشر (مربی سلسلہ)

مسل نمبر 101702 میں بسالت

بنت احمد رفیق قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بسالت گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد فضل قادر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد احمد رفیق

مسل نمبر 101703 میں نادیہ احسان

بنت عبدالغفور احسان قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرور روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/35000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نادیہ احسان گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور احسان ولد سردار نورالحق خاں گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت 31396

مسل نمبر 101704 میں کلثوم انجم

زوجہ عبدالحمید دریشک قوم دریشک بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھہڑی روڈ راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بصورت حق مہر اداشدہ مالیت -/22800 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کلثوم انجم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید دریشک ولد منظور احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد ولد لعل دین (مرحوم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اللہ کی راہ میں خرچ کی برکت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔
جس نے ایک کھجور بھی پاک کمائی میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دی اور اللہ پاک چیز کو ہی قبول فرماتا ہے۔ تو اللہ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول فرمائے گا اور اسے بڑھاتا جائے گا یہاں تک کہ وہ پہاڑ جتنی ہو جائے گی جیسے تم میں سے کوئی اپنے چھوٹے سے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے اور بڑا جانور بنا دیتا ہے۔ (بخاری)

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اموال میں برکت کیلئے دکھی انسانیت کی خدمت کی خاطر مد امداد نادار مریضاں /بلڈ ڈویلپمنٹ میں اپنا حصہ ڈال کر ثواب دارین حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرمہ خالدہ اسحٰق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسحٰق صاحب سمن آباد لاہور تحریر کرتی ہیں۔
خاکسار کے والد محترم شیخ طاہر احمد ظفر صاحب فیصل آباد حال سمن آباد لاہور پسر حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ مرحوم امیر ضلع فیصل آباد مورخہ 10 فروری 2010ء کو لاہور میں انتقال کر گئے۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ 10 فروری کو محترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد از نماز مغرب بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں بعد تدفین دعا کروائی۔ آپ دعا گو، خلافت سے اور نظام سلسلہ سے محبت رکھتے تھے۔ آپ کافی عرصہ بیمار رہے۔ اپنی بیماری کو صبر سے برداشت کیا۔ 26 سال قبل ہماری والدہ محترمہ کی وفات کے بعد انہوں نے ہماری ماں اور باپ بن کر بچوں کی پرورش کی۔ آپ نے دو بیٹے مکرم فاروق احمد صاحب راولپنڈی اور مکرم طارق احمد صاحب لاہور 4 بیٹیاں خاکسار، مکرمہ عاصمہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالباسط قمر صاحب لندن، مکرمہ ڈاکٹر فریحہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر راشد احمد صاحب لاہور، مکرمہ راضیہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب کینیڈا چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

تکمیل حفظ قرآن

مکرم شیخ عبدالقیوم صاحب ولد مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔
خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بیٹی عزیزہ امبر قیوم کو بی اے کا امتحان پاس کرنے کے بعد عرصہ دو سال میں مقامی طور پر مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب سے قرآن مجید حفظ کرنے کی توفیق ملی۔ اس سلسلہ میں مورخہ 6 مئی 2009ء کو خاکسار کے مکان واقع حلقہ کریم نگر میں محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد کی زیر صدارت تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی نے عزیزہ سے آخری دس سورتیں سنیں اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزہ کو یہ اعزاز مبارک کرے اور ہم سب کو قرآن مجید کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میری پیاری بیٹی فارعہ سہیل نے 8 سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ تقریب آمین مورخہ 5 مارچ 2010ء کو ہمارے گھر عالم سینٹر محمود آباد، کراچی میں منعقد ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کا قرآن پاک ختم کرنا جماعت کے لئے بچی اور ہم سب کے لئے بابرکت کرے اور قرآنی تعلیم پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

کامیابی

مکرم ودود احمد صاحب بٹ لاہور تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی بیٹی مسفرہ ودود نے لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی سے ایم ایس سی اپلائیڈ سائیکالوجی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ 8 مارچ کو ہونے والے کانووکیشن میں گورنر آف پنجاب سے دو گولڈ میڈل وصول کئے اس کے علاوہ بہترین نمبر حاصل کرنے پر رول آف آنر اور 3000 روپے کا نقد انعام بھی حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے ہر میدان میں اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم داؤد احمد جاوید صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی اردو سیکشن تحریر کرتے ہیں۔
مورخہ 7 دسمبر 2009ء کو خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام سلمان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد اسماعیل صاحب کاہلوں مرحوم دار العلوم جنوبی بشیر ربوہ کا پوتا اور مکرم ماسٹر نذیر احمد شاد صاحب مرحوم ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی والی لمبی عمر والا، نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم انعام اللہ قمر صاحب کارکن وکالت مال اول تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے کے بعد مورخہ 14 دسمبر 2009ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ اللہ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ازراہ شفقت بچی کا نام عروسہ قمر عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مشتاق احمد صاحب مرحوم دار الصدر شمالی بدی کی پوتی اور مکرم ماسٹر نذیر احمد شاد صاحب مرحوم ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔
میری بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب مرحوم لاہور عمر 85 سال مورخہ 16 مارچ 2010ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ مقامی طور پر مکرم محمود احمد قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے سمن آباد لاہور میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اس لئے میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ ظہر کی نماز کے بعد بیت المبارک میں مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت مرزا دین محمد صاحب آف لنگروال رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی، مکرم مرزا محمد شریف صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ پتوکی کی صاحبزادی اور مکرم مرزا عبدالغنی صاحب سابق محاسب قادیان کی بہو تھیں۔ مرحومہ نیک، دعا گو مہمان نواز آخری عمر تک قرآن کریم اور الفضل اخبار کتب حضرت مسیح موعود کے پڑھنے کا عشق تھا۔ صرف ایم ٹی اے ہی سنتی تھیں اور خلافت سے حقیقی لگاؤ تھا کچھ عرصہ بیمار رہیں بڑی ہمت اور صبر سے بیماری کا مقابلہ کیا۔ پسماندگان میں 5 بیٹے مکرم مرزا مبارک احمد صاحب لاہور، مکرم مرزا ناصر احمد صاحب لاہور، مکرم مرزا خورشید احمد صاحب لاہور، مکرم مرزا نفیس احمد صاحب جرمنی اور مکرم مرزا نسیم احمد صاحب کینیڈا اور ایک بیٹی محترمہ نصیرہ عمر صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا احمد عمر صاحب مرحوم کینیڈا کئی پوتے، پوتیاں نواسے اور نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بڑی ہمشیرہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

والی بال ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو مجلس صحت کے تعاون سے حلقہ وائز آل ربوہ والی بال ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ 16 مارچ 2010ء کو دار الرحمت غربی اور فیکٹری ایریا سلام کے درمیان بمقام گراؤنڈ فیکٹری ایریا کھیلا گیا۔ یہ میچ بیسٹ آف 5 کی بنیاد پر کھیلا گیا جسے دار الرحمت غربی نے 0-3 سے جیت لیا۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم اسفند یار منیب صاحب نائب صدر اول مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم زاہد محمود صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 9 مارچ 2010ء کو مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر حلقہ دار الرحمت غربی نے دعا سے کیا۔ ربوہ بھر سے 20 حلقہ جات کی ٹیموں نے شرکت کی۔ جس میں تقریباً 200 خدام کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ یہ ٹورنامنٹ پول سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا۔ ٹیموں کو آٹھ پولز میں تقسیم کیا گیا۔ فائنل سمیت کل 24 میچز کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کا انتظام حلقہ دار الرحمت غربی کے سپرد تھا۔ پول میچز میں حلقہ دار البرکات اور مدرسۃ الظفر کی گراؤنڈز کا استعمال بھی کیا گیا۔ بعد از رپورٹ مکرم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔
(اے۔ نور)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔
احباب جماعت وار اکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم اظہر مصطفیٰ صاحب قائد مجلس

مجلس خدام الاحمدیہ

گلبرگ لاہور کی مساعی

سالانہ علمی ریلی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ گلبرگ لاہور کو مورخہ 17 جنوری 2010ء کو اپنی سالانہ علمی ریلی منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ بیت الفضل میں صبح گیارہ بجے مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر اردو فی البدیہہ، پیغام رسانی، مشاہدہ معائنہ اور جنرل نالج و دینی معلومات شامل تھے۔ آخر پر مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی اور تمام حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ 36 خدام نے شرکت کی۔

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول

اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ گلبرگ کو مورخہ 24 فروری تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول نومبر تا جنوری 10-2009ء منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔

مورخہ 24 فروری رات دس بجے اس تقریب کا آغاز ہوا۔ مہمان خصوصی مکرم چوہدری عبدالعلی خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور تھے۔ تلاوت اور عہد کے بعد خاکسار نے سہ ماہی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 3 اجتماعی جبکہ 204 انفرادی مذاکرے منعقد کئے گئے۔ 23 تعلیم القرآن کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔ حقیقۃ الوحی کے 43 پرچہ جات اور 23 مضامین بھجوائے گئے۔

اس کے بعد تقسیم انعامات ہوئی۔ دوران سہ ماہی اول حلقہ مکہ کالونی قرار پایا۔ مکرم شیراز احمد صاحب وڑائچ زعیم حلقہ نے انعام وصول کیا۔ اس کے علاوہ مکرم رضوان رضا خان صاحب ناظم خدمت خلق بہترین ناظم قرار پائے۔ اس کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے نصائح فرمائیں اور دعا کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں احسن رنگ میں مزید خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

خبریں

ڈرون ٹیکنالوجی کی فراہمی سمیت تمام وعدے پورے کریں گے

امریکہ نے پاکستان کو سیکیورٹی ضروریات پوری کرنے اور ڈرون ٹیکنالوجی سمیت جدید ترین آلات کی فراہمی کے وعدے پورے کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے جبکہ پاک امریکہ سٹرٹیجک مذاکرات واشنگٹن میں شروع ہو رہے ہیں۔ جس میں پاکستانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی اور امریکی وفد کی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کریں گی۔

کوشش کریں گے پاکستان اور بھارت میں پانی کے مسئلے پر تصادم نہ ہو

امریکہ محکمہ خارجہ کے ترجمان فلپ جے کرولی نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ امریکہ کے پاکستان اور بھارت کے ساتھ تعلقات وسعت اختیار کرتے جارہے ہیں اور ہم دونوں ممالک میں مذاکرات کا عمل آگے بڑھانے کی حوصلہ افزائی جاری رکھیں گے، ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ پاکستان اور بھارت میں پانی کے مسئلے پر تصادم نہ ہو۔

یوم پاکستان ملی جوش و جذبہ سے منایا گیا

ملک بھر میں 23 مارچ پاکستان ملی جوش و جذبہ سے منایا گیا۔ عوام اور سول فوجی حکام نے قائد اعظم محمد علی جناح اور علامہ اقبال کے مزار پر حاضری کے ساتھ ملک کی سلامتی کے لئے خصوصی دعائیں کیں۔ صوبائی دارالحکومت میں مزار اقبال پر گارڈز کی تبدیلی اور اکیس توپوں کی سلامی بھی ہوئی۔ مینار پاکستان پر مختلف سکولوں کے بچوں نے ملی نغمے سنائے اور رنگا رنگ پروگرام پیش کئے۔

سورج کی روشنی سے قوت مدافعت میں اضافہ

چمکتا ہوا دن اور سورج کی روشنی سے صرف روح کو تازگی اور جلا ہی نہیں ملتی بلکہ اس سے قوت مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ حال ہی میں ہونے والی ریسرچ سے پتہ چلا ہے کہ جب ہم دھوپ میں جاتے ہیں تو جسم میں وٹامن ڈی پیدا ہوتا ہے۔ یہ وٹامن سفید خلیات بنانے میں معاون ہوتا ہے جو جسم کو فلو، فوڈ پوائزننگ اور کینسر جیسی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔

پرانے مریضوں کا نیا علاج
ADVANCED Homoeopathy
For Training/Treatment
بانی ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد ربوہ
0334-6372030

القاسم سیکیورٹی سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ہماری پہچان ...... آپ کا اعتماد
گورنمنٹ آف پاکستان / پنجاب حکومت سے منظور شدہ
جماعتی اجازت کے ساتھ
ہم پیش کر رہے ہیں آپ کی حفاظت کے لئے قابل اعتماد، مستند، صحت مند اور مہارت رکھنے والے باصلاحیت
سیکیورٹی گارڈز
تعلیمی ادارہ جات، بیوت الذکر، محلہ جات، کاروباری مارکیٹس، گھروں اور دفاتر وغیرہ کی
سیکیورٹی اور انفرادی طور پر باڈی گارڈز رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔
ہم آپ کے معیار کے مطابق سروس مہیا کریں گے۔
Head Office
امین ٹاؤن کشمیر روڈ فیصل آباد
فرسٹ فلور ضیا نقیب اسٹیٹ ایجنسی
03336700965
03338985519
03338985520
Sub Office
فرسٹ فلور مسرور پلازہ
اقصیٰ چوک ربوہ
03336700965
03066700965

خوشخبری
سکائی ویز کی فخریہ پیشکش
لاہور / چنیوٹ / ربوہ
7APV سیٹر وین سروس
براستہ موٹروے
دو گھنٹے پہنچ (انشاء اللہ)
ٹائم: ہر گھنٹے بعد روانگی
رابطہ: سکائی ویز بکر منڈی بند روڈ، لاہور
فون: 042-37470242 موبائل: 0300-4342602

ربوہ میں طلوع و غروب 25۔ مارچ	
طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	6:25

درخواست دعا

مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ گلبرگ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

بیگم صاحبہ حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم گزشتہ چند روز سے کئی عوارض کے سبب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے CUU میں داخل ہیں۔ حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

☆......☆......☆

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10